حضرت حکیم الامت مفتی احمد یار خاں نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

کے آٹھ مختلف رسائل اور چھوٹی کتب کا مجموعہ

صاحبزادہ اقتدار احمد خاں نعیمی قادری بدایونی مالک نعیمی کتب خانہ گجرات

ناشر:

الفاروق بک فاؤنڈیشن لاہور

فہرستِ رسائل

۱۔ دیوانِ سالک } تاریخی نام محامدِ پیغمبری ۱۳۵۷ھ ——— حمد نعت۔ قصائد و مناجات کا مجموعہ

۲۔ رسالہ نور } ——— نبی کریم کے نور اور تنِ بے سایہ ہونے کا مدلل ثبوت

۳۔ سلطنتِ مصطفیٰ } ——— ساری کائنات پر محمد مصطفیٰ کی شہنشاہی کا ثبوت ہے۔

۴۔ الکلام المقبول } ——— سیدوں کی خصوصی فضائل کا ثبوت

۵۔ ایک اسلام } ——— حدیثِ پاک کے بغیر قرآن کریم کا سمجھنا اور اس پر عمل کرنا ناممکن ہے۔

۶۔ اسلام کی چار اصولی اصطلاحیں } مولوی مودودی وہابی صاحب کی کتاب چار بنیادی اصطلاحوں کا منہ توڑ جواب

۷۔ اسرار الاحکام } ——— قرآنی و اسلامی قانون کی حکمتوں کا بیان

۸۔ درس القرآن } حضرت حکیم الامت کے چالیس سالہ درس قرآن کی تحفاؤں کے چند درس۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ

کہ دریں زمانِ سعادت نواماں

مجموعہ دروس الفرقان

مسمّٰی بہ

درس القرآن

جس میں

حکیم الامت مولانا الحاج مفتی احمد یار خاں صاحب بدایونی کے کچھ وہ قرآنی درس جمع کر دیئے گئے جو آپ مدت سے جامع مسجد غوثیہ گجرات میں مسلسل دیتے رہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَکَفٰی وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْاَصْفِیَاءِ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی وَعَلٰی اٰلِهِ الْبَرَرَۃِ التُّقٰی

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی عنایت اتم سے خطۂ گجرات علم و عرفان کا گہوارہ رہا۔ سرزمین گجرات کو ہی یہ شرف حاصل ہے کہ یہاں حضور غوث الثقلین نجیب الطرفین قطب ربانی محبوب سبحانی حضرت شیخ سید محی الدین عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کے خلیفہ ارشد حضرت کبیر الدینؒ دریائی دولہا عرف شاہدولہ صاحب رضی اللہ عنہ آرام فرمارہے ہیں۔ حضرت شاہدولہ صاحب وہی بزرگ ہیں جن کی ڈوبی ہوئی برات بارہ برس کے بعد حضور غوث پاکؓ نے مع دلہن و براتیوں

کے بخیریت دریا سے نکالی تھی۔ اس لئے ان کا لقب دریائی دولہا ہے۔ جو کچھ فرق کے ساتھ شاہ دولہ بن گیا۔ گجرات میں ہمیشہ سے ہی علم و معرفت کے چشمے پھوٹتے رہے۔ اس مردم خیز خطے نے بڑے بڑے علماء فضلاء اور صوفیا پیدا کئے۔ جن کا ذکر طوالت کا باعث ہے۔ اللہ تعالیٰ نے گجرات شہر میں حضرت مولانا الحاج مفتی احمد یار خاں صاحب نعیمیؒ کو گجرات بھیجا۔ آپ کی ذات سے فقط گجرات ہی کو نہیں بلکہ پاکستان و بیرون پاکستان کو برکتیں حاصل ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ذریعہ سے بڑے بڑے علماء دین پیدا فرمائے۔ جن سے زمانہ فیض پا رہا ہے۔ آپ کے دارالافتاء سے ہر سال بہت شرعی فتوے جاری ہوتے ہیں۔ آپ کی تصنیفات سے بہت سے ممالک کے لوگ فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ خصوصاً تفسیر نعیمی اور تفسیر نور العرفان مکمل اور مرأۃ شرح مشکوٰۃ شریف مسلمانوں میں بہت مقبول ہوئیں

ان فیوض میں سے سب سے بڑا فیض صبح کا درس قرآن بھی ہے اُنیس سال میں قرآن شریف ختم ہوا۔ اب دوبارہ تین سال سے شروع ہے۔ جو ڈیڑھ پارے تک پہنچ گیا ہے۔ اس درس کی لذت و کیفیت وہی حضرات جانتے ہیں۔ جنہیں اس میں شرکت کا موقع ملا ہے۔ بعض بعض آیتوں پر مسلسل ایک ایک ہفتہ درس ہوتا ہے اور آیات کا شان نزول تفسیر عالمانہ و صوفیانہ آیت کے مسائل و فوائد اعتراضات و جوابات۔ غرض کہ تحقیق کے دریا بہتے ہیں۔

مدت سے بزرگانِ اہل سنت خصوصاً حضرت سیّد الحاج محمد معصوم شاہ صاحب جیلانی قادری مدظلہم کا اصرار تھا کہ یہ درس قلمبند کیے جائیں تاکہ ان کا فائدہ عام مستقل و دیرپا ہو مگر اس کی کوئی صورت بن نہ آتی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے حکیم سردار علی صاحب کو ہمت و توفیق بخشی کہ انہوں نے